دیوان نجم آفندی البرآبادی

۲۲۴

3
4-7-686

دیوان نجم آفندی اکبرآبادی

آیا نہ لب پہ شکوۂ بیداد حشر میں
سون شد و لطف و بیداد سے آنکھوں کی بندشیں
رعنائی مجھکو نسبط محبت میں بہ جناب
ای نجم لعل بزم میں ایسے غزل پڑھو

و بلبہ جو ... بہار ... دل داد خواہ
لوٹی نہ سلسلۂ گیسوی یار نگاہ کا
لب پر نہ آئی بھوک سے بھی حرف آہ کا
سارے مشت غرہ میں ... وام

وہ سیکڑوں ہی لے — وعدا نکرنا
مسیحا وہاں دم — دھوکا نکرنا
دو عالم کو تہ و — بالا نکرنا
کسی نے عشق میں — رسوا نکرنا
نظر بھر کر نہ — لینا دل ہمارا
ترانا غیر سے آنکھیں سر بزم
... محبت سے لو ... سے بھی منادو
... زنان ... یوسف کی شہرت
ستم جتنے ہو دے سب سنبھلیں
... حسن ... [illegible]
... جب تک آنکھیں ... [illegible]
[illegible] لو ... سے

اگر کرنا تو پھر — ایفا نکرنا
مرا کہا ... کرو تو — اچھا نکرنا
قیامت جان سے — برپا نکرنا
وفا شیوہ الہی ایسا — نکرنا
اگر منظور ہے — سودا نکرنا
ہمیں اکتا گئیں — ویسا نکرنا
ہمارا نام تک — لینا نکرنا
لب بام ناز اُٹھ — بیٹھا نکرنا
رقیبوں کی تمنا — [illegible]
... سے ... — تماشا نکرنا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوئی اسری کی الف رب اوج و خفی تمکین — عروج اب کہ عرش کو بار ہے تمکا ترا

فرشتو نہیں ہی فعل بعد قدسیو نہیں نور برپای — ہوا کہ جانا ذکر ہے صل علی صل علی ترا

نہ ہوا فرشتہ جن ہوا ہو حور با عصیان — پڑھا کرتی ہیں سب ملک ستک سے تا سما ترا

نبی سر پر رکھا تاج شفاعت ہیں رحمت کے — کہا لیکن خدا تا سے نمایاں حوصلہ ترا

پیمبار ہی قدر عشا ہے کہ لولاک کا خلعت — خطاب رحمۃ اللعالمین ہے خدا کا

محبت کا کہ رہ سلسلہ حکم توحید سے — خدا تو بیار ر سے پیار ہے نور

خلیل و نوح و آدم کو کہ منشا الرسالت ہیں — ولیکن سب عروج رتبہ سب سے جدا ترا

نبیں نام پر ہی جو اظہر د رسالت کا — دو عالم پر ہیں ہوا ای نجم نور ہے بیا ترا

پوچھو نہ ما جرا میری جان تباہ کا — نالے کی ہے نشاب نو بار از آہ کا

جہو ٹے ہیں لگنا تمہ نرلس نر ادر — گنہ سون او بلی شوخ چشم نگاہ کا

بد نام ہم لو نر ے ہو مل بل رانر — سبکیماہی بہر طرق شیار سم و راہ کا

معشوق و ... بر ہم ... او بیر فرلغہ — مشعو د سو ر بلا بیچ ہیرو سہ شاہ کا

... ... بار میں — کہ شور بام بر سے ہو آہ آہ کا

... ہے تو نہ ... با در لہ — سر برنہ لے عذاب ہی ہی گناہ کا

... تو لطف — جاناں ادہر ادہر ای بر دہ نگہ کا

تڑپا میں بیخود ہیں جبھی تم نے روک لے
انصاف شرط ہی کہ بسمل کا تڑپنا

میں اور نگاہ ستم کا تیر خنجر جفا
غیرت سی مرنا لیکن یہ ہمت دونا

چلنے نہ دی مہر سے حلق پر ہر دولت رگ کے ناز
قاتل نہ میری جبھری کو جیتا مگر بزور چہا

ابی نجم چھوٹے چھوٹے ستارو کو کہا ہاتھ
تارا سا آفتاب نہی اوٹھا حضور میں تھا

مرض عشق میں جب تک گرفتار رہتا
روح کو چین تھا نہ نفس لیتے آزار رہتا

شہرۂ وصل عدو کی سر بازار رہتا
اور رشک نہیں اس اثر سے انکار رہتا

کب تنہا فراق بر عشق کے تاباں خانہ
کب وہاں زیب کر جیسو چوٹ رہتا

کس طرح تو چہ نسگاف میں راحت ملتی
بیٹھ رہتے تو ہمی وہاں سایۂ دیوار رہتا

کون مرتا جو نہ تاثر سے ایسا ہوتا
کون اوس نرگس بیمار کا بیمار رہتا

کب میری جان پر آفت تھی اوس کو جی میں
محفل یار میں کب مجمع اغیار رہتا

کیوں نہ ملتے ہی بیہوش ہوئی ہم ایسے
آنکھ اوس شوخ کی کی خانہ خمار رہتا

کس کو ارمان شہادت کا تھا مقتل میں
کس کو مرغوب تیرا خنجر خونخوار رہتا

دیکھا ان کو شرح جنوں میں وہ اوڑ ابی
جامۂ تن میں جو دیوانو کی لیتے بار رہتا

ہوئی جانا تیری حسن تمکین پر صدقہ
[illegible] حلم اوفتا [illegible]

بیٹھ پڑی آنکھ سر کٹ گلستان [illegible]
نرگس گلی سا جہ [illegible] دشوار [illegible]

[illegible] تہمت
لیتے [illegible]

لب ناز کر لے کی شتابک جیتے میں — سپنا میں تو انکی [illegible] نکلتا [illegible]

بس ای جوشش محبت بہ جلی انجم — [illegible] نلکوں سے [illegible] دنیا [illegible]

تنہو چشم عدو میں تار ای نجم — یکا الدل بر [illegible] [illegible] نکلتا [illegible]

جسم رسول پیکر تصویر نور تھا — ہر عضو تن سے قدرت حق کا ظہور تھا

بان لگی [illegible] میں و لو لو [illegible] جو نہ تھا — اس گمان بد مہر سے فانوس [illegible] [illegible]

تا شب فراق ہم انگ صور تھا — روز فراق روشن روز نشور تھا

جلوہ مہہ کی کار رشک تجلی طور تھا — لیس کا غبار سرمہ کش چشم حور تھا

قانت کا جوش سر [illegible] مہندی [illegible] سے — دم رونہ مجھی ہتہ خنجر غرور تھا

تھا لس لو ہوش صورت فانت جو دیکھتا — تن نشہ شراب شہادت میں چور تھا

[illegible] تھا لنہ وفا تحہ [illegible] میں تیر سر تیر — لئے جو ہمہ ثواب لہو کیا قصور تھا

[illegible] مجھ لو [illegible] کر لی عداوت [illegible] ابلو — تن کی گناہ گار میرا ہے قصور [illegible]

جہر بان جلا لیس کردن اعدا ابرات [illegible] — پہلو میں میری جو [illegible] رشک جو [illegible]

ہوتا جو خط [illegible] کا [illegible] [illegible] — موج فرس مہہ فلک کا [illegible] تھا

[illegible] شیرا جو [illegible] [illegible] — قسمت کا [illegible] احل کا قصور تھا

[illegible] — قاصد کا [illegible] گناہ [illegible] قصور تھا

[illegible] — [illegible] کلیم دل [illegible] اشتیاق طور تھا

شهوا خنجر مرا گلا شهوا
مهرا پاتی تو مرا شهوا
نجس آشنا [illegible] حیا منهوا
بر لو [illegible] حوصله شهوا
[illegible] بر نعکس خفا شهوا
دردی [illegible] قضا شهوا
دردمندت کش دوا شهوا
بر کرون [illegible] الفز با شهوا
شرابه بدی حوصله شهوا
ستمه حق [illegible] اوا شهوا
نکلو [illegible] تو حوصله شهوا
ماهاری اوی [illegible] شهوا

نگاه بر سر یار [illegible] جدا منهوا
آشنا کاری [illegible] آشنا منهوا
بزم دشمن کاه [illegible] چراغ
لبلب [illegible] کوز [illegible] عارض
جان بر [illegible] ابه
دم ز لکار [illegible] طرح شب غم
[illegible] بات [illegible]
سربر زلف تاهش اوج [illegible] موشکو
زلفدا [illegible] سرنه [illegible]
سرلو [illegible] وزن بر
حامی [illegible] رنج [illegible]
نه که ندبینه [illegible] ای نجم

[illegible]
[illegible] بر یار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جوش وحشت میں گیا وحشت کو میں نے زار ... ‏ دل کے بہلانے کو تھا کوچۂ دلدار [illegible]

اے جنون تیرا برا ہو آج بھی [illegible] ‏ پاؤں گر روزن میں میرا صورت پرکار تھا

آہ سوزاں نہیں تصور [illegible] اے نجم ‏ ورنہ فرقت میں میرا کیسے بسی غمخوار تنہا

دم نکلنے کو ہو اللہ ہمارا نہیں آتا ‏ بالیں پہ جو وہ حضرت عیسیٰ نہیں آتا

کب یاد ہمیں وہ قد رعنا نہیں آتا ‏ کب دل میں خیال رخ زیبا نہیں آتا

[illegible] ‏ رونے [illegible] سے [illegible] نہیں آتا

[illegible] ‏ [illegible] نہیں آتا

کشتہ ابھی [illegible] جان لدے ‏ [illegible] غصہ نہیں آتا

[illegible] ‏ لب پر ہے [illegible] نام تمنا نہیں آتا

[illegible] شیشہ میں اوتارو ‏ [illegible] تنہا نہیں آتا

[illegible] میرا ‏ [illegible] نہیں پاتا

[illegible] ‏ [illegible] نہیں آتا

[illegible] ‏ [illegible] نہیں دیتا

اب دل میں [illegible] انتظار ‏ [illegible] نجم [illegible] نہیں آتا

[illegible] مہینا ‏ نجم سے [illegible] میرا مہینا

بسمر ہونا تو نہیں خشک لبی کیا بات
اس تمنا نے ہمیں کیا خاک بھی
دہ برس دنیا خمار نیں تو جو کاندلی رہے
تیں اک اشک سے قطرہ نہ بہائی دریا
سر گروہ شعرا ہند جس کے امیر
مجھکو اعجاز قلم سے ... [illegible]

امیر
بخم

تقشہ دل ہونا الرہمی درغلطاں ...
حسرتیں نکلی نہیں سینہ میں پنہاں ...
تخت نا بوت ہمیں اک تخت سلیمان ...
زار رونا تو بپا حشر کا طوفان ...
لیتا انکھوں سے قدم انکی سمیان ...
شور سننا نہیں شوخی تو تماشا ان ...

سنیں ... [illegible] ... تھی اور لیا
[illegible] ... دنیا جو نا ہے
[illegible] ... بلا تکا
[illegible] ... جو ... نظر
[illegible] ... نشان
[illegible] ... زلف ... تو
[illegible] ... اک بلا ... عظیم
[illegible] ... ہے بخیر
[illegible] ... بجھ
[illegible] ... شہداء ... امتحان
[illegible]
[illegible] ... مجھکو
[illegible]

زنجیر راہ میں عاشق کا ... سر
[illegible] ... اشارہ ... نزہ ...
نہیں ... وہ ستاوت ... نام ...
[illegible] ... بیت ... سایا
عدم ... روز جانا ...
ادب ... [illegible]
بلا ... [illegible]
[illegible] ... جلد
... بیدل
[illegible]
[illegible]
بس اک ... [illegible]
[illegible]

چیهان ڤ ا لی حول جلفر کومر

[illegible] چیوی بانوری کما

آنه [illegible] کو کبیر

[illegible] بلکه [illegible]

[illegible] هر [illegible]

[illegible] یا کو [illegible] جیلی

[illegible] بانی کورنش

[illegible] سهت

[illegible]

[illegible] آگه [illegible]

[illegible]

جلوهٔ یار وکیکمرای نجم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دار [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم [illegible] بیقرار [illegible]

بی ایب [illegible] تو ای پرورش [illegible]

[illegible] سونا [illegible]

[illegible] سونا تو [illegible]

[illegible] سونا تو [illegible]

[illegible] سونا تو [illegible]

[illegible] سونا تو [illegible]

[illegible]

صورت [illegible] جانان سونا

ذکر [illegible] سونا

[illegible] قربان سونا

[illegible] سونا تو [illegible] پنهان سونا

[illegible] سونا تو [illegible] [illegible] سونا

بات سونا تو [illegible] لقمان سونا

[illegible] سونا تو [illegible] جانانا

علاج درد دل تو نہ کیا آخر آپ ہی لیے	بیان جانیے ہے اور تلو عادت خفگی کی

نشہ تو نہ کیا ہمنے رو داد محبت کا	خیال وصل ہے متصل ساعت جدائی کی

کیا عصمت دری دے لقاب بھی نظر ان	حیا ہے لطف پردہ داری بے حیائی کی

منالے تن من بہ طمع نفس امارہ ٭	الہی ان دو لر دولت ملے سائی جدائی کی

بھلا اس فتنہ زا سے کم امید وفا ہے	یہ جنس اب نہ قیمت بھری سائی خدائی کی